الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالی ہے:

''اوراپنے گریبانوں پراپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اوراپنی آرائش کوکسی کے سامنے ظاہر نہ کریں''

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں:

"یعنی دوپٹے اورچادراس قسم کی بنائے کہ اسے اپنے سینہ پرلٹکا کر رکھے، تاکہ اس کے نیچے سینہ اورپسلیاں وغیرہ کوچھپا کراہل جاہلیت کی عورتوں کی مخالفت کریں، کیونکہ جاہلیت کی عورتیں ایسا نہیں کرتی تھیں، بلکہ ان کی عورتیں مردوں میں اپنا سینہ کھول کرچلتی تھیں، اورکچھ نہ چھپاتیں، اوربعض اوقات تواپنی گردن اوربال اورکانوں کی بالیاں تک ننگی کرکے رکھتی تھیں، تواللہ سبحانہ وتعالی نے مومن عورتوں کوحکم دیا کہ وہ اپنی حالتوں اورزینت چھپا کر رکھیں.

جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے حکم دیتے ہوئے فرمایا:

''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی بیویوں اوراپنی بیٹیوں اورمومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپراپنی چادر لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد انکی شناخت ہوجایا کریگی پھروہ ستائی نہ جائینگی، اوراللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے''

اس آیت کریمہ میں اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے:

''اوراپنے گریبانوں پراپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں''

الخمر خمارکی جمع ہے، اورڈھانپنے والے یعنی سرڈھانپنے والی چادرکوکہتے ہیں جسے لوگ اوڑھنی یا دوپٹہ کا نام دیتے ہیں.

سعید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

ولیضربن کا معنی ولیشددن ہے، یعنی وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پرباندھ کررکھیں، یعنی سینہ اورحلقوم میں سے کچھ نظر نہیں آنا چاہیے.

اورامام بخاری رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ ہمیں ابویونس نے ابن شہاب سے بیان کیا انہوں نے عروۃ سے اوروہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ:

"اللہ تعالی مہاجرعورتوپررحم فرمائے جب اللہ تعالی نے یہ آیت

''اوروہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پرڈالے رہیں''

نازل ہوئی توانہوں نے اپنی چادریں پھاڑکراوڑھ لیں"

اورامام بخاری ایک دوسری روایت کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں:

ہمیں ابونعیم نے حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں انہیں ابراہیم بن نافع نے حسن بن مسلم سے بیان کیا کہ صفیہ بنت شیبہ بیان کرتی ہیں کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہا کرتی تھیں:

"جب یہ آیت نازل ہوئی:

''اوروہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پرڈال کررکھیں''

(توان عورتوں نے اپنی نیچے باندھنے والی چادروں کو کناروں سے دو حصوں میں پھاڑ لیا اور اس سے اپنے سروں اور چہروں کو ڈھانپ لیا" (صحیح بخاری حدیث نمبر : 4759

اور ابن ابی حاتم بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں مجھے احمد بن عبد اللہ بن یونس نے حدیث سنائی وہ کہتے ہیں مجھے زنجی بن خالد نے حدیث بیان کی، وہ کہتے ہیں ہمیں عبد اللہ بن عثمان بن خثیم نے صفیہ بنت شیبہ سے حدیث بیان کی وہ کہتی ہیں کہ ہم عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں تو ہم نے قریش کی عورتوں اور انکی فضیلت کا ذکر کیا تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہنے لگیں :

بلاشبہ قریش کی عورتوں کا بہت مقام ومرتبہ ہے، لیکن اللہ کی قسم میں نے انہیں انصار کی عورتوں سے افضل نہیں دیکھا : وہ اللہ کی کتاب کی بہت زیادہ تصدیق کرنے والی تھیں، اور اللہ کی طرف سے نازل کردہ پر بہت زیادہ" ایمان رکھنے والی تھیں، سورۃ النور نازل ہوئی اور اس میں یہ آیت تھی :

''اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال کر رکھیں ''

توانصاری مرد واپس آکر اپنی عورتوں کے سامنے اللہ تعالی کی جانب سے نازل کردہ تلاوت کرتا، اور مرد اپنی بیوی اور اپنی بیٹی اور اپنی بہن، اور اپنے ہر رشتہ دار کے سامنے نازل شدہ یہ آیت تلاوت کر رہے تھے، چنانچہ انصاری عورتوں میں سے کوئی بھی عورت نہ بچی الا یہ کہ اس نے اللہ تعالی کی کتاب میں نازل کردہ حکم کی تصدیق اور اس پر ایمان رکھتے ہوئے اپنی چادر کو اپنے اوپر اس طرح لپیٹ کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کرنے لگیں گویا کہ ان کے سروں پر کوے ہیں"

اور اسے ابوداود رحمہ اللہ نے بھی حدیث نمبر (4100) میں دوسرے طریق سے صفیہ بنت شیبہ سے بھی بیان کیا ہے.

اور ابن جریر (18120) میں کہتے ہیں:

حدثنا یونس اخبرنا ابن وھب ان قرقرۃ بن عبد الرحمن اخبرہ عن ابن شھاب عن عروۃ عن عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا قالت:

اللہ تعالی پہلی مہاجر عورتو پر رحم فرمائے جب اللہ تعالی نے یہ آیت "

''اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں ''

"نازل ہوئی توانہوں نے اپنی چادریں پھاڑ کر اوڑھ لیں

(اور ابوداود نے اسے ابن وھب سے حدیث نمبر (4102) میں بیان کیا ہے (دیکھیں : تفسیر ابن کثیر (3/283

.اور آپ نے جو کچھ کتابوں سے یہ نقل کیا ہے کہ : عورت اپنے بھائیوں اور اپنے والد سے بھی پردہ کرے، تو یہ بات حد سے بڑھی ہوئی اور غلط ہے صحیح نہیں

حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان تو یہ ہے :

''اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تاکہ تم نجات پا جاؤ'' النور (31

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی